93109-رمضان میں دن كے وقت بیوی سے جماع كرلیا اور كفارہ كے روزے ركھنا مشكل ہیں

سوال

میرا ایک سوال ہے جس کے دو حصے ہیں :
پہلا حصہ یہ ہے کہ : میں نے پچھلے رمضان المبارک میں دن کے وقت اپنی بیوی سے جماع کر لیا، اور ہم اپنے اس فعل پر نادم ہوئے اور توبہ کر لی لیکن ہم اس دن کا کفارہ ادا کرنا چاہتے ہیں، مجھے علماء کرام کے فتاوی جات سے علم ہوا کہ اس میں ایک غلام آزاد کرنا ہے، اور اگر نہ ملے تو دو ماہ کے روزے ہیں، اور اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا، اور میری بیوی اس پر راضی تھی تو اس کے ذمہ بھی اسی طرح کفارہ ادا کرنا ہوگا.
لیکن میرے اور بیوی کے لیے مسلسل دو ماہ کے روزے رکھنا مشکل ہیں، تو کیا اس یوم کے بدلہ میں اور میری بیوی کے لیے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا جائز ہے ؟
اور سوال کی دوسری شق یہ ہے کہ :
کیا یہ ممکن ہے کہ گاڑیوں میں روزہ دار مسافروں کو اذان سے قبل کھانا دینا ممکن ہے، یا کہ کھانا مساکین اور فقراء کو بالفعل پہنچانا واجب ہے، کیونکہ مجھے یہ پتہ نہیں چل رہا کہ ایک سو بیس مسکین کیسے ملینگے، تا کہ میں انہیں کھانا کھلاؤں ؟

پسندیدہ جواب

رمضان المبارک میں دن کے وقت بیوی سے جماع کرنے والے کے لیے واجب ہے کہ وہ ایک مومن غلام آزاد کرنا واجب ہے، اور اگر وہ اس کی استطاعت نہ رکھے تو وہ مسلسل دو ماہ کے روزے رکھے، اور اگر اس سے بھی عاجز ہو تو پھر ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا واجب ہے، اور یہ کفارہ اسی ترتیب سے ہے اسمیں کوئی تبدیلی نہیں ہو سکتی، اگر ایک چیز سے عاجز ہو تو ترتیب میں اسکے بعد والی چیز پر عمل کرنا ہوگا، جمہور اہل علم نے یہی ترتیب قرار دی ہے، اس لیے روزے رکھنے کی استطاعت ہونے کے باوجود مسکینوں کو کھانا نہیں کھلایا جا سکتا.

تو اگر آپ دونوں روزے رکھ سکتے ہیں تو پھر آپ پر روزے رکھنا واجب ہیں.

اور اگر آپ دونوں روزے رکھنے سے عاجز ہوں اور استطاعت نہ ہو تو پھر آپ دونوں کو اپنی اپنی جانب سے ساٹھ مسکینوں کو کھانا کھلانا ہوگا.

اور جسے کھانا کھلایا جائے اسکا مسکین ہونا ضروری ہے.

اس بنا پر آپ کے لیے اس طریقہ پر مسافروں کو کھانا کھلانا جائز نہیں جو آپ نے سوال میں بیان کیا ہے، کیونکہ آپ کو علم نہیں کہ وہ سب مسکین ہیں، یا نہیں ؟

لیکن جس شخص کی حالت سے ظاہر ہو رہا کہ وہ فقیر اور محتاج ہے تو آپ اس کو دیں تو اسمیں کوئی حرج نہیں، لیکن آپ کا کسی بھی مسافر کو دینا جائز نہیں ہوگا.

اور اگر آپ کا مسکینوں تک پہنچنا مشکل ہو تو پھر آپ کسی با اعتماد خیراتی ادارہ، یا امام مسجد کو اپنا وکیل بنا سکتے ہیں، کہ آپ کی جانب سے مسکینوں کو کھانا کھلا دے، یا پھر اپنے دوست و احباب سے دریافت کر سکتے ہیں انہیں مسکینوں کا علم ہو.

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ وہ آپ دونوں کی توبہ قبول فرمائے.

واللہ اعلم.